© rasailojaraid.com

ایک گمنام خط کا جواب

سوال :

میں نے ایک دوشیزہ کو لالچ دیا کہ میں اُس سے شادی کروں گا۔ پھر اس کے ساتھ خلافِ اخلاق تعلقات رکھے۔ میں نہایت دیانتداری سے اس سے شادی کرنا چاہتا تھا لیکن بعد میں معلوم ہوا کہ اس لڑکی کے خاندان کی عام عورتیں زانیہ اور بدکارہ ہیں۔ یہاں تک کہ اُس کی ماں بھی۔ اب مجھے خوف ہے کہ اگر میں اس لڑکی سے شادی کر لوں تو وہ بھی بدچلن ثابت نہ ہو۔ ترجمان القرآن کی اشاعت میں مطلع کیجئے کہ مجھے کیا کرنا چاہیئے۔

جواب :

یہ ایک گمنام خط ہے جو ہمیں حال میں وصول ہوا ہے۔ عموماً گمنام خطوط جواب کے مستحق نہیں ہوا کرتے۔ لیکن اس کا جواب اس لئے دیا جا رہا ہے کہ ہماری بدقسمت سوسائٹی میں اس وقت بہت سے ایسے نوجوان موجود ہیں جن کے اندر سائل کی سی ذہنیت پائی جاتی ہے، جو خود بدکار ہیں مگر شادی کے لئے کوئی ایسی لڑکی چاہتے ہیں جو عفیفہ ہو، اور جن کی خواہش یہ ہے کہ جس ظرف کو انھوں نے خود گندا کیا ہے اسے دوسروں کے لئے چھوڑ کر اپنے لئے کوئی ایسا ظرف تلاش کریں جسے کسی نے گندہ نہ کیا ہو۔

جناب سائل سے گزارش ہے کہ جس لڑکی کو آپ نے خود شادی سے پہلے خراب کیا ہے اس کے لئے آپ سے زیادہ موزوں کون ہو سکتا ہے، اور وہ آپ سے زیادہ اور کس کے لئے موزوں ہو سکتی ہے؟ آپ کو اپنے لئے نیک چلن لڑکی کیوں درکار ہے جب کہ آپ خود بدچلن ہیں؟ جب اس لڑکی نے شادی سے پہلے اپنے جسم کو آپ کے حوالے کیا تھا کیا اُسی وقت آپ کو یہ معلوم نہ ہو گیا تھا کہ وہ بدچلن ہے؟ پھر آپ کو اب یہ اندیشہ کیوں لاحق ہوا کہ آگے چل کر وہ کہیں بدچلن ثابت نہ ہو؟ کیا آپ کا مطلب یہ ہے کہ آپ سے ملوث ہونا تو نیک چلنی ہے اور بدچلنی صرف دوسروں سے ملوث ہونے کا نام ہے؟ پھر اس کے خاندان کی عورتوں پر آپ کا اعتراض بھی عجیب ہے۔ وہ خواتین کرام جیسی کچھ بھی ہیں، اسی لئے ہیں کہ آپ جیسے معزز اصحاب سے ان کو سابقہ پیش آتا رہا ہے۔ آپ

© rasailojaraid.com